!الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد

قرآن مجید قیامت تک آنے والے تمام انسانوں کی رہنمائی کے لیے نازل ہوا ہے، اس میں موجود تمام احکامات قیامت تک آنے والے ہر انسان اور جن کے لیے ہیں۔

ارشاد باری تعالی ہے:

(وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَٰذَا الْقُرْآنُ لِأُنذِرَكُم بِهِ وَمَن بَلَغَ (الأنعام: 19

اور میری طرف یہ قرآن وحی کیا گیا ہے، تاکہ میں تمھیں اس کے ساتھ ڈراؤں اور اسے بھی جس تک یہ پہنچے۔

اور فرمایا:

(وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِّتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيهِ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ (الشورى: 7

اور اسی طرح ہم نے تیری طرف عربی قرآن وحی کیا، تاکہ تو بستیوں کے مرکز (مکہ) کو ڈرائے اور ان لوگوں کو بھی جو اس کے ارد گرد ہیں اور تو اکٹھا کرنے کے دن سے ڈرائے جس میں کوئی شک نہیں، ایک گروہ جنت میں ہوگا اور ایک گروہ بھڑکتی آگ میں ہوگا۔

اور فرمایا:

(وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ (الأنبياء: 107

اور ہم نے تمہیں نہیں بھیجا مگر جہانوں پر رحم کرتے ہوئے۔

اور فرمایا:

(قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ (الأعراف: 158

کہہ دے اے لوگو! بے شک میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں۔

اس لیے سوال میں موجود تمام قرآنی آیات قیامت تک آنے والے تمام انسانوں کے لیے ہیں۔

اگر کسی آیت کا کوئی خاص سبب نزول بھی ہے تو بھی وہ آیت قیامت تک آنے والے تمام لوگوں کے لیے ہے، کیونکہ مفسرین کے ہاں قاعدہ ہے: العبرة بعموم اللفظ لا بخصوص السبب (یعنی اگر کوئی آیت کسی خاص واقعے کی وجہ سے نازل ہوئی ہے تو بھی لفظ کے عموم کا اعتبار کرتے ہوئے اس آیت میں ذکر کردہ حکم قیامت تک آنے والے تمام لوگوں کے لیے ہوگا)۔

اگر قرآن مجید کا کوئی حکم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے خاص ہوتا ہے تو اس کی الگ سے دلیل موجود ہوتی ہے۔

.واللہ أعلم بالصواب